Pakistan Information Commission
Government of Pakistan
1st Floor, National Arcade, 4-A Plaza
F-8 Markaz, Islamabad
Website: www.rti.gov.pk
Phone: 051-9261014
Email: appeals@rti.gov.pk
@PkInfoComm

In the Pakistan Information Commission, Islamabad
Appeal No 2147-08/22

Malik Umar **(Appellant)**
Vs.
President Secretariat **(Respondent)**

ORDER
Date: November 01, 2022
Zahid Abdullah: Information Commissioner

A. The Appeal

1. The Appellant filed an appeal, dated August 18, 2022 to the Commission, stating that he submitted an information request to the President Secretariat through email on July 29, 2022 under the Right of Access to Information Act 2017 but did not receive the requested information from the public body.

2. The information sought by the Appellant is as follows:

یہ کہ معزز صدر پاکستان اب معزز وفاقی محتسب اعلی اور اس کے علاوہ باقی فورم کی اپیلیں سن نہیں رہے یا کسی قانون کے تحت متعلقہ دادرسی کا فورم تبدیل ہوچکا ہے؟
یہ کہ معزز صدر پاکستان کی ویب سائٹ پر صدر پاکستان کے اختیارات مکمل حوالہ اور ذکر موجود تھا وفاقی محتسب اعلی سیکرٹریٹ اور دوسرے فورمز کے خلاف اپیلیں سننے کا کا لیکن اب کوئی سہولت اور معلومات تک رسائی ویب سائٹ پر موجود نہ ہے اس حوالے سے معلومات فراہم کی استدعا ہے۔
یہ کہ معزز صدر پاکستان کی طرف سے کئے جانے والے فیصلہ جات ویب سائٹ پر موجود نہیں ہے متعلقہ فیصلہ جات کو ویب سائٹ سے ختم کرنے یا نئے فیصلہ جات ویب سائٹ پر جاری نہ کیے جانے کے متعلقہ حکم نامہ نوٹیفکیشن اور میٹنگ آف مینٹس کی کاپی فراہم کرنے کی استدعا ہے۔
یہ کہ اگر متعلقہ نوٹیفکیشن حکمنامہ یا میٹنگ کی کاپی موجود نہیں ہے تو بطور شہری جاننا چاہتا ہوں آفیشل ویب سائٹ پر اتنی تبدیلی اور معزز صدر پاکستان کی طرف سے اپیلوں پر کئے جانے والے فیصلہ جات اور اختیارات کا ذکر کن کے کہنے پر ختم کیا گیا، کیا اس حوالے سے کوئی اب تک انکوائری کی گئی؟

B. Proceedings

3. The Respondent through a letter vide No. F.No. 13(261)/2022-Estt dated September 20, 2022 sent its response to the appellant with a copy to this Commission.

4. The appellant on September 26, 2022 submitted rejoinder to the response of the public body.

5. The appeal was fixed for hearing on October 27, 2022 and both parties were informed through notices sent on October 18, 2022. Mr. Asghar Ali, Director, President Secretariat attended the hearing held on October 27, 2022 and submitted response which is as under:

جوابات	اعتراضات	نمبر شمار
سائل کو تمام مطلوبہ معلومات فراہم کردی گئی ہیں کہ پانچ وفاقی محتسبین کے خلاف اپیلیں سننے کی سہولت موجود ہے، اہم فیصلوں کو پریس ریلیز کی	یہ کہ درخواســـت کے جز نمبر 2 کے متعلقہ معلومات فراہم نہ کی گئی ہے کہ معزز صدر پاکستان کی آفیشل	1

	ویب سائٹ پر صدر پاکستان کے اختیارات کا مکمل حوالہ اور ذکر موجود تھا مین صفحہ پر وفاقی محتسب اعلی سیکرٹریٹ دوسرے فورم کے خلاف اپیلیں سننے کا لیکن اب کوئی سہولت اور معلومات ویب سائٹ پر موجود نہ ہے، یہاں یہ بات ریکارڈ پر لانا چاہتا ہوں کہ پہلے باقاعدہ صفحہ اول پر معلومات موجود تھی جس میں تبدیلی کے حوالے سے تفصیلات جاننا چاہتا ہوں جس کا پریس ریلیز سے بھی کوئی تعلق نہ ہے۔	شکل میں باقاعدگی سے شائع کیا جاتا ہے جو کہ ایوان صدر کی ویب سائٹ کے مندرجہ ذیل لنک پر دیکھے جاسکتے ہیں https://www.president.gov.pk/Detail/PressReleases
2	یہ کہ جز نمبر 5 کی جو معلومات فراہم کی گئی ہے اس کا پرائیویسی سے کوئی تعلق نہ ہے جبکہ حیرت انگیز طور پر معلومات تک رسائی کا ایکٹ صدر پاکستان کی طرف سے جاری ہوا ہے جس کی شروع میں واضح طور پر لکھا ہے کہ گورنمنٹ شفافیت اور حق معلومات پر یقین رکھتی ہے کہ پاکستان کی عوام کو اور جوابدہ ہو لیکن یہ معلومات تک رسائی کے منافی ہے اور اس کی قانون میں کوئی حیثیت نہ ہے کہ صرف متعلقہ سائل یہ اپنی اپیل کا اسٹیٹس جاننےکے لئے ایوان صدر کے لیگل ونگ سے رابطہ رکھتے ہیں اس سلسلے میں ان کو مکمل معلومات فراہم کی جاتی ہیں سائل کی ذاتی معلومات ان کی اجازت کے بغیر مہیا نہیں کی جاسکتی۔ جناب اعلی اپیل کا اسٹیٹس کا پرائیویسی سے کوئی تعلق نہیں ہے جبکہ معزز صدر پاکستان کی طرف سے کئے جانے والے فیصلہ جات پبلک پراپرٹی ہے جن کی اہمیت یہ ہے کہ اپیل کا آخری فورم تصور ہوتی ہیں جبکہ پریس ریلیز میں فیصلہ جات کی اشاعت بھی بغیر اپیل نمبر شائع کی جارہی ہے جبکہ جانب اعلی جتنے بھی قانونی فورم پاکستان میں موجود ہیں بشمول معزز سپریم کورٹ آف پاکستان ہائی کورٹس پاکستان انفارمیشن کمیشن سمیت تمام ادورں میں اس طرح کوئی پرائیویسی نہ ہے جبکہ اسٹیٹس آن لائن دستیاب ہے اپیلز کا جبکہ لیگل ونگ سے رابطہ کا کوئی جواز نہ ہے یہ بنیادی معلومات ہے جو کہ ویب سائٹ پر معلومات تک رسائی کے لئے دستیاب ہونی بنیادی حق ہے۔	جیسا کہ اوپر عرض کیا گیا ہے کہ اہم اور مثبت نوعیت کے فیصلوں کو پریس ریلیز کے صورت میں شائع کیا جاتا ہے تاہم مکمل فیصلے جاری نہیں کیے جاسکتے کیونکہ ان میں کئی تکنیکی اور قانونی مشکلات ہوتی ہیں، ملازم خواتین کے ہراسگی کے کیسز میں انتہائی ذاتی نوعیت کی معلومات ہوتی ہیں جن کو ظاہر کرنا متعلقہ خواتین کے لئے مناسب نہیں، اس طرح بینکنگ محتسب اور انشورنس محتسب کے تمام فیصلے بھی جاری نہیں کئے جاسکتے کیونکہ اس صورت میں متعلقہ ادارے ایوان صدر کے خلاف ہتک وز
	یہ کہ جناب اعلی نامکمل غیر متعلقہ ابہام شدہ یا غلط معلومات کی فراہمی کو معلومات کی فراہمی تصور نہیں کیا جاسکتا جبکہ غیر متعلقہ اور مکمل تفصیلات کا فراہم نہ کیا جانا معلومات کی فراہمی میں رکاوٹ کے مترادف ہے۔	ایضا
	یہ کہ جناب اعلی معزز صدر پاکستان سیکرٹریٹ اس لحاظ سے بھی انتہائی اہمیت کا حامل ہے کہ بطور سربراہ ریاست فیصلہ جات کا مکمل اختیار رکھتے ہیں جن اداروں کے خلاف اپیلیں سنی جاتی ہے وہ معلومات تک رسائی دیتے ہوئے آن لائن ناصرف کیسز دائر کی سہولت مہیا کرتے ہیں تمام ادارے بلکہ اسٹیٹس تک آن لائن موجود ہوتے ہیں لیکن معزز صدر پاکستان سیکرٹریٹ معلومات تک رسائی کوئی یقینی نہ بنا رہا ہے پہلے باقاعدہ ویب سائٹ پر ٹیلی فون ڈائریکٹری تک موجود تھی لیکن اب نہ ہے لیکن یہ معلومات فراہم نہ کی جارہی ہے کہ اس تک تبدیلی کس حکم نامہ کے تحت ہوئی ہے۔	اس حوالے سے افسران کے نام اور ٹیلی فون نمبر ویب سائٹ پر موجود ہیں جوکہ مندرجہ ذیل لنک پر دیکھے جاسکتے ہیں۔ https://www.president.gov.pk/Home/ContactUs/
	یہ کہ پبلک انفارمیشن آفیسر صاحب کا ای میل ایڈریس اور ٹیلی فون نمبر تک ویب سائٹ پر موجود نہ ہے جو کہ واضح طور پر معلومات تک رسائی میں بڑی رکاوٹ ہے۔	پبلک انفارمیشن آفیسر کا نام اور ای میل اور ٹیلی فون نمبر بھی ویب سائٹ پر مہیا کردیا گیا ہے جو کہ مندرجہ ذیل لنک پر دیکھا جاسکتا ہے۔ https://www.president.gov.pk/Home/ContactUs/

C. Issues

6 The instant appeal has brought to the fore the following issues:

(a) Has the Respondent provided the requested information to the Appellant permissible under the Right of Access to Information Act, 2017?

(b) Can the final Orders issued by the President of Pakistan be exempted from publication on the web site of President Secretariat under any of the exemption clauses of the Act 2017, including likely invasion of privacy of identifiable individual, or, causing harm to legitimate interests of a commercial entity?

(c) Does the web site of the Respondent, President Secretariat contain categories of information mentioned in Section 5 of the Right of Access to Information Act, 2017?

D Discussion and commission's views on relevant issues:

7. The requested information about appeal mechanisms and orders on representations is not available on the web site of the Respondent, President Secretariat. The representative of the President Secretariat submitted before the Commission that the web site is in the process of upgradation. Once it is updated, all categories of information mentioned in Section 5 of the Act, 2017 will be proactively published on the web site.

8. This Commission holds that once an Order is issued by the President of Pakistan on a representation filed by a citizen, or, a public body, or, a commercial entity, its disclosure cannot be withheld from any citizen under Section 6 (d) of the Act, 2017, nor, its proactive publication can be withheld on the web site under Section 5 (1) (b) of the Act, 2017.

9. This Commission holds that right of access to information for one is right of access to information for all. If a record, in the case of instant Appeal, a final Order is to be made available to the parties of the case, the public has also the right of access to such an Order.

10. This Commission maintains that all appellate bodies and courts protect right to privacy of identifiable individuals as well as legitimate commercial interests of commercial entities in the final Orders. Therefore, the assertion of the Respondent that some of the final Orders are not published on the web site as these may cause harm to privacy/commercial interests does not hold water. In any case, the Act, 2017 envisages a situation wherein a document, which should be otherwise be made public but its parts may contain private information, or, information that may cause harm to legitimate commercial interests of an entity. In such an eventuality, the part containing private information, or, information likely to cause harm to legitimate commercial interests can be severed from the document as mentioned in Section 16 (1) (i) of the Act, 2017.

11. The Respondent maintained in the hearing that at times Orders on representations contain sensitive information about harassment related issues. This commission is cognizant of the sensitivities involved in such matters. However, it does not mean that there can be blanket exemption to such final Orders. All sensitive information can be withheld and blanked out and the rest of the Order should be made public.

12. This Commission also does not concur with the Respondent that some final Orders cannot be published on the ground that the either of the parties may take any legal action. The right of access to information of citizens cannot be denied on the possibility and assumption that a party may take legal action against the Order of the President of Pakistan.

13. As the Respondent, President Secretariat is in the process of developing its web site, it needs to keep in mind the observation of this commission in multiple orders issued against different public bodies. This Commission has observed the Web sites of federal public bodies contain generic information and not specific information as required under Section 5 of the Act.

14. This commission hopes that such an august office as the President of Pakistan will ensure implementation of Section 5 of the Act, 2017 in letter and spirit, setting example for all federal public bodies.

15. Even a cursory glance at these categories demonstrates that the significance of their proactive disclosure can hardly be exaggerated in terms of improving governance in the country.

16. Under staffing of officers is a perennial problem faced by public bodies. However, this issue does not get public attention it deserves. If a ministry keeps updated diary of its

officers on its web site, citizens would know about total number of sanctioned posts and the details about sanctioned posts filled and lying vacant. This critical issue of under-staffing is not going to get public attention if this information is not brought in the public domain through proactive disclosure of directory of officers through web sites.

17. It is common knowledge that citizens face multiple barriers because of the lack of information about services being provided by a public body. For example, if particular sub-section about proactive disclosure of information is implemented, citizens would know about terms and conditions for acquiring any license, permit, consent, approval, grant, allotment or other benefits offered by a ministry.

18. Citizens would be able to know about terms and conditions for all kinds of agreements and contracts that are entered into by a federal public body.

19. Citizens would be able to know about the particulars of the recipients of any concession, permit, license or authorization granted by the public body because it is a legal requirement considering that all such grants are given through taxes of the citizens.

20. Citizens would have greater level of participation in the governance of the country if information about decision making processes of the public body and information about how citizens can provide their input to the public bodies made available on the web site of the public body, as required under Section 5 of the Act.

21. There is need for improving availability of information in the public domain about the allocation and utilization of public funds by federal public bodies so that citizens could know how their taxes are being put to use. This would only happen when public bodies put Detailed budget of the public body; including proposed and actual expenditures, original or revised revenue targets, actual revenue, receipts, revision in the approved budget and the supplementary budget on their web sites as required under Section 5 of the Act.

22. The implementation of Section 5 of the Right of Access to Information Act 2017 would help citizens exercise their constitutional right of access to information in matters of public importance if federal public bodies put details of the method methods for seeking information from the public bodies.

23. In this connection, each federal public body is legally obligated to put Schedule of costs, developed by Pakistan Information Commission, (available on the commission's web site) for seeking information from federal public bodies on its web site. Furthermore, each federal public body is legally obligated to put name, title, E-mail and telephone number of the Public Information Officer notified under the Right of Access to Information Act 2017 on its website, a crucial piece of information which few public bodies have put on their web sites.

24. Officers have to file information requests and then appeals with commission to get access to enquiry reports conducted against them. Similarly, candidates who apply for government jobs seek information by filing appeals with the commission to get access to information about criterion for jobs and marks allotted to successful candidates to gauge the level of fairness adopted by the public body in the recruitment process. Citizens will not have to go through the trouble of filing information requests and appeals with the commission if each public body ensures that all performance reports, audit reports, evaluation reports, inquiry or investigative reports and other reports that have been finalized are made available on the web sites of the public bodies.

25. This commission is of the view that trust of citizens in public institutions is irrevocably linked with timely and accurate flow of information between citizens and public institutions. However, this would only be possible when Principal Officers of federal public bodies would ensure implementation of the Right of Access to Information Act 2017 in letter and spirit.

26. It is pertinent to mention here that this commission has maintained through its different Orders that the information, proactively published under Section 5 of the Right of Access to Information Act 2017, should be 'accessible' for all citizens, including the blind, low-vision, physically disabled, speech and hearing impaired and people with other disabilities.

Apart from the interpretation of ‘accessible’ in section 5 of the Act, section 15 (5) of the ICT Rights of Persons with Disabilities Act 2020 requires federal public bodies to ensure accessibility of web sites to the special needs of persons with disabilities and it is as under:

“The government shall ensure that all websites hosted by Pakistani website service providers are accessible for persons with disabilities”.

E. Order

27. The Appeal is allowed. The Respondent is directed to ensure that, its web site in the process of development, contains all categories of information mentioned in Section 5 of the Right of Access to Information Act 2017 and submit the compliance report to the commission in the Template for the Compliance Report-Proactive Disclosure of Information under Section 5 of the Right of Access to Information Act 2017’. This template is available under ‘Information Desk’ category at the web site of the commission www.rti.gov.pk. The compliance report be submitted to this commission within 10 working days of the receipt of this Order.

28. The Respondent is directed to ensure accessibility of the information proactively published on its web site under Section 5 of the Right of Access to Information Act 2017 for all citizens, including the blind, low-vision, physically disabled, speech and hearing impaired and people with other disabilities and submit compliance report to this effect using ‘Web accessibility checklist’. This checklist is available under ‘Information Desk’ category at the web site of the commission www.rti.gov.pk. The compliance report be submitted to this commission at the earliest but not later than 10 working days of the receipt of this Order.

29. Copies of this order be sent to the Respondent and the Appellant for information and necessary action.

Mohammad Azam
Chief Information Commissioner

Zahid Abdullah
Information Commissioner

Announced on: November 01, 2022
This order consists of 5 (five) pages, each page has been read and signed.